شفاعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

20 August 2026

(For Islamic Brothers)

ہند بھر میں دعوت اسلامی (انڈیا) کے ہفتہ وار

اجتماعات میں ہونے والا بیان

20 اگست 2026ء (متوقع اسلامی تاریخ: 07 ربیع الاول 1448ھ)

کو ہند بھر میں دعوتِ اسلامی انڈیا کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

شَفاعتِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم

﴿شفاعت کے متعلق آیات، روایات سے دلائل اور شفاعتِ مصطفٰے کے حسین مناظر کی منظر کشی پر مشتمل بیان﴾

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... کیا شَفاعت واقعی حق ہے؟ صفحہ: 3

✿... شَفاعت سے متعلق ضروری معلومات صفحہ: 6

✿... مقامِ محمود کی وضاحت صفحہ: 10

✿... اُمّت سے محبّتِ مصطفٰے صفحہ: 15

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنْ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالٰی کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

شَفاعت فرمانے والے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عَشْرًۃً مِنْ اَوَّلِ النَّھَارِ وَعَشْرًا مِنْ آخِرِہٖ نَالَتْہُ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

ترجمہ: جس نے 10 بار (*10 Times*) دِن کے ابتدائی حصّے میں اور 10 بار دِن کے آخری حصّے میں مجھ پر دُرود شریف پڑھا، وہ روزِ قیامت میری شَفاعت پالے گا۔[1]

1 ... قول البدیع، الباب الثانی من ثواب الصلاۃ... الخ، صفحہ: 128۔

تمنّا ہے فرمایئے روزِ محشر | یہ تیری رہائی کی چِٹّھی ملی ہے
شَفاعت کرے حشر میں جو رضاؔ کی | سوا تیرے کس کو یہ قُدرت ملی ہے

(حدائقِ بخشش، صفحہ:188 ملتقطًا)

وضاحت: یارسول اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! خواہش یہ ہے کہ جب قیامت والے دن حاضِری ہو تو آپ فرمائیں: اے رضاؔ! تیرے لئے یہ جہنّم سے آزادی کا پروانہ ملا ہے۔ اے پیارے محبوب صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! رضا کی شَفاعت کرنا آپ ہی کا کام ہے، آپ کے سِوا کسی کو یہ طاقت (Authority) نہیں دی گئی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہ وآلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنایئے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ بااَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1…جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

پیارے اسلامی بھائیو! آج کے بیان کا موضوع **شَفاعتِ مصطفےٰ** ہے۔ آج ہم شَفاعت کا بیان سُنیں گے ❁ روزِ قیامت ہمارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شانیں کیا ہوں گی ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کس نِرالے انداز سے، شانِ مَحْبُوبی کے ساتھ اپنے غُلاموں کو جہنّم سے بچا کر جنّت پہنچائیں گے ❁ اِس تعلق سے قرآنی آیات اور ❁ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری احادِیث سننے کی سَعادت حاصِل کریں گے۔ اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہ عَلَیْہ لکھتے ہیں :

حِرزِ جاں ذِکرِ شَفاعت کیجئے!
نار سے بچنے کی صُورت کیجئے!

(حدائقِ بخشش، صفحہ:194)

وضاحت: یعنی اے غُلامانِ مصطفےٰ! اے عاشقانِ رسول! ذِکرِ شَفاعت کو اپنا اَوڑھنا بچھونا بنا لو! ہر وقت پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شَفاعت کا ذِکر کرتے رہا کرو! اِس سے کیا ہو گا؟ جہنّم سے آزادی کی صُورت بن جائے گی۔

اُن کے دَر پر بیٹھئے! بن کر فقیر | بے نواؤ! فِکرِ ثَرْوَت کیجئے!
نعرہ کیجے یا رسولَ اللہ کا | مُفلِسو! سامانِ دَولت کیجئے!

(حدائقِ بخشش، صفحہ:195، 196 ملتقطاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کیا شَفاعت واقعی حق ہے؟

حضرت حَرْب بن سُرَیج رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں امام زینُ العابدین رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے شہزادے امام محمد رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی خِدْمت میں حاضِر ہوا اور عرض کیا: اے پیارے امام!

عِراق والے لوگ کہتے ہیں: روزِ قیامت پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم شَفاعت فرمائیں گے۔ کیا یہ شَفاعت حق ہے؟ حضرت امام محمد رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ جو اَہْلِ بیتِ پاک کے چشم و چراغ ہیں، آپ نے فرمایا: **خُدا کی قسم! شَفاعت حق ہے۔** مجھے حضرت محمد بن حَنَفِیَّہ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے حدیث بیان کی، انہوں نے مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے حدیث شریف سُنی کہ رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میں روزِ قیامت شَفاعت کرتا جاؤں گا، کرتا جاں گا، یہاں تک کہ میرا ربّ مجھے فرمائے گا: اَرَضِیْتَ یَا مُحَمَّدُ! یعنی اے پیارے مَحْبُوب! کیا آپ راضی ہوگئے؟ میں عرض کروں گا: رَبِّ! رَضِیْتُ **اے میرے پاک رَبّ! میں راضی ہوں۔**(1)

حضرت حَرْب بن سُرَیج رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: امام محمد رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے یہ حدیث شریف سُنانے کے بعد فرمایا: اے اَہْلِ عِراق! تم کیا سمجھتے ہو کہ قرآنِ کریم میں سب سے زیادہ اُمّید دِلانے والی آیت یہ ہے؟

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ (پارہ:24، سورۂ زُمر:53)	ترجَمۂ کنزُ العِرفان: اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا

میں نے عرض کیا: جی ہاں! ہمارے خیال میں تو یہی آیت زیادہ اُمّید دِلانے والی ہے (اس میں اللہ پاک نے سب گنہگاروں کو فرمادیا ہے کہ اللہ پاک کی رحمت سے مایُوس نہ ہو جاؤ! بے شک اللہ پاک سب گناہ بخش دیتا ہے)۔ امام محمد رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے فرمایا: **مگر ہم سب اَہْلِ بیتِ پاک کا متفقہ فیصلہ ہے کہ قرآنِ کریم میں سب سے بڑھ کر اُمّید دِلانے والی آیت یہ ہے:**(2)

1…مسند بزار، جلد:2، صفحہ:239، 240، حدیث:638۔

2…حلیۃ الاولیا، جلد:3، صفحہ:209، 210، حدیث:3725۔

وَ لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝٥ (پارہ:30،سورۃوَ الضُّحٰی:5)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔

اِس میں اللہ پاک نے اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے وعدہ فرمالیا ہے کہ اللہ پاک اپنے مَحْبُوب کو اِتنا عطا فرمائے گا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم راضی ہو جائیں گے اور رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: **جب تک میرا ایک بھی اُمّتی جہنّم میں ہوا، میں راضی نہیں ہوں گا۔**[1]

پیشِ حق مژدہ شَفاعت کا سُناتے جائیں گے	آپ روتے جائیں گے، ہم کو ہنساتے جائیں گے
ہاں چلو حسرت زدو سُنتے ہیں وہ دِن آج ہے	تھی خبر جس کی کہ وہ جلوہ دکھاتے جائیں گے
آج عیدِ عاشقاں ہے گر خُدا چاہے کہ وہ	ابروئے پیوستہ کا عالَم دِکھاتے جائیں گے
کچھ خبر بھی ہے فقیرو آج وہ دِن ہے کہ وہ	نعمتِ خُلد اپنے صدقے میں لُٹاتے جائیں گے
وسعتیں دِی ہیں خُدا نے دامنِ محبوب کو	جُرم کھلتے جائیں گے اور وہ چھپاتے جائیں گے

(حدائقِ بخشش، صفحہ:155،156ملتقطاً)

وضاحت: ❁ قیامت کے دِن پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم شَفاعت کی خوشخبریاں سُناتے ہوں گے، آپ غَمِ اُمّت میں روتے ہوں گے اور ہم کو ہنساتے جائیں گے ❁ اے حَسرت کے مارو! چلو...!! چلو! میدانِ مَحشر کی طرف چلو! یہ وہی دِن ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عام جلوہ دِکھائیں گے ❁ ہاں! ہاں! آج یعنی قیامت کا دِن عاشقوں کی عِید ہے، اس دِن مَحْبُوبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنے اَبْرُو سے اشارے کر کے ہمیں بخشواتے جائیں گے ❁ اے فقیرو! کچھ خبر بھی ہے، آج یعنی قیامت کا دِن وہی دِن ہے کہ اُس دِن آپ صَلَّی

1...المحرر الوجیز لابن عطیہ، پارہ:30، سورۃوالضحٰی، زیرِ آیت:5، جلد:5، صفحہ:494۔

اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم اپنے صدقے میں جنّت تقسیم فرمارہے ہوں گے ۞ الحمدللہ !الحمدللہ ! رَبّ رحمٰن نے اپنے مَحْبُوبِ ذِیشان صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے دامن کو اتنی وسعت دی ہے، اتنی وسعت دی ہے کہ سب مجرموں کے جُرْم کھلتے جائیں گے، آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم اپنے دامنِ کرم سے چھپاتے چلے جائیں گے۔

شَفاعت سے متعلق ضروری معلومات

پیارے اسلامی بھائیو! شَفاعتِ مصطفٰے اسلام کے بنیادی عقائد میں شامِل ایک اَہَم عقیدہ ہے۔شَفاعت کے لفظی معنٰی ہے: **وَسِیلہ** جبکہ شرعی طور پر کسی کے لئے خیر مانگنا شَفاعت کہلاتا ہے۔[1] ۞ ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم روزِ قیامت شَفاعت فرمائیں گے اور آپ کی شَفاعت قبول کی جائے گی، اِس بات کا عقیدہ رکھنا واجب ہے۔[2] ۞ شَفاعتِ مصطفٰے کا انکار کفر ہے۔[3] کیوں کفر ہے؟اِس لئے کہ جو شَفاعت کا اِنْکاری ہے، وہ قرآنی آیات کا اِنْکاری ہے، جو شَفاعت کا اِنْکاری ہے، وہ پیارے نبی کی پیاری حدیثوں کا اِنْکاری ہے اور جو قرآن کی آیات کا اِنْکار کرے، وہ مسلمان رہ نہیں سکتا۔اس لئے شَفاعت کا اِنْکار کرنے والا دائرۂ اسلام سے نکل جاتا ہے۔

شَفاعت سے متعلق قرآنی آیات

یہاں ایک معلوماتی(*Informational*) بات عرض کردُوں؛ قرآنِ کریم میں شَفاعت سے متعلق 2 قسم(*Two types*) کی آیات ہیں:

1...شرح الصاوی علی جوہرۃ التوحید، صفحہ:400۔
2...شرح الصاوی علی جوہرۃ التوحید، صفحہ:400۔
3...بحر الرائق، کتاب الصلاۃ، باب الامامۃ، جلد1، صفحہ:611۔

(1):ایک قسم کی آیات وہ ہیں، جن میں شَفاعت کی نفی ہے یعنی یہ فرمایا گیا ہے کہ قیامت والے دِن کوئی شَفاعت نہیں ہو گی۔

مثال کے طور پر(**For Example**)پارہ:3، **سورۂ بقرہ**، آیت:254میں ہے:

يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ	تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: اس دن جس میں نہ کوئی خرید و فروخت ہوگی اور نہ کافروں کے لئے دوستی اور نہ شفاعت ہوگی

اب دیکھئے!اس آیتِ کریمہ میں صاف فرمادیا کہ قیامت والے دِن کوئی شَفاعت نہیں ہے۔

(2):دوسری قسم کی آیات وہ ہیں جن میں شَفاعت کا ثبوت ہے۔ مثلاً پارہ:3، **سورۂ بقرہ**، آیت:255میں ہے:

مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ	تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: کون ہے جو اس کے ہاں اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے؟

اس آیت میں بتایا گیا کہ قیامت والے دِن وہ لوگ شَفاعت کریں گے، جنہیں اللہ پاک نے اجازت(**Permission**)عطا فرمائی ہے۔

اب ان دونوں قسم کی آیات کی وضاحت کیا ہے؟ اِن میں فرق (**Difference**)کیا ہے؟تَوَجُّہ سے سُن لیجئے!شَفاعت 2قسم کی ہوتی ہے:(1):ایک ہے **جَبَر والی شَفاعت**۔یعنی زور زبردستی والی شَفاعت، جیسے اِس دُنیا میں لوگ بعض دفعہ ❁ اپنے عہدے کی بنیاد پر ❁ اپنے نام اور منصب کی بنیاد پر ❁ اپنے پیسے کی بنیاد پر سفارش کرتے ہیں اور سامنے والے کو نہ چاہتے ہوئے بھی اِن کی سفارش ماننی پڑ جاتی ہے۔ یہ **جَبَر والی شَفاعت** ہے، ایسی شَفاعت روزِ قیامت کوئی نہیں کر سکتا، کیونکہ اللہ پاک کسی کا مُحتاج نہیں، اُس پر کوئی بھی اپنا حکم نہیں چلا سکتا، وہ پاک رَبّ کسی کے سامنے مَجْبُور نہیں ہے۔ لہٰذا وہ آیات جن میں شَفاعت کی نفی کی گئی ہے، یہ

فرمایا گیا ہے کہ قیامت والے دِن کوئی شَفاعت نہیں ہے، اس سے مراد ہے: **جَبر والی شَفاعت** کوئی نہیں کر سکے گا۔ (2): دوسری ہوتی ہے: **شَفاعت بِالْاِذْن**۔ یعنی اجازت والی شَفاعت۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ قیامت کے دِن اللہ پاک کے پیارے بندے ❁ اپنی مَحْبُوبِیَّت کی وجہ سے ❁ اللہ پاک کے ہاں اپنے مقام و مرتبے کی وجہ سے ❁ اللہ پاک کے پیارے ہونے کی بِنا پر اللہ پاک کی اجازت سے گنہگار مسلمانوں کو بخشوائیں گے۔ لہٰذا جن آیات میں شَفاعت کا ثبوت ہے، ان میں یہی اجازت والی شَفاعت مراد ہے۔

نیکیاں بِالکل نہیں ہیں نامۂ اعمال میں
کیجئے عطّارؔ کی آکر شَفاعت یارسول

(وسائلِ بخشش، صفحہ:242)

شَفاعت والی آیاتِ کریمہ

پیارے اسلامی بھائیو! قیامت کے دِن ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم شَفاعت فرمائیں گے، یہ بات قرآنِ کریم کی کئی آیات سے ثابت ہے۔ سنئیے!

❁ پارہ:30، **سورۂ وَالضُّحٰی**، آیت:5 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰىؕ ۝۵

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔

روایت میں ہے: جب یہ آیتِ کریمہ اُتری تو پیارے نبی، اچھے نبی، سچّے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِذًا لَا اَرْضٰى وَاَحَدٌ مِنْ اُمَّتِیْ فِی النَّارِ یعنی (جب یہ وعدہ ہے کہ رَبِّ کریم مجھے راضی فرمائے گا) پھر تو جس وقت تک میرا ایک اُمّتی بھی جہنّم میں ہوا، میں نے راضی ہونا ہی نہیں ہے۔[1]

1… المحرر الوجیز لابن عطیہ، پارہ:30، سورۂ والضحٰی، زیرِ آیت:5، جلد:5، صفحہ:494۔

۞ پارہ:26، سورۂ مُحَمَّد، آیت:19 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِؕ	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اے حبیب! اپنے خاص غلاموں اور عام مسلمان مردوں اور عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو۔

اللہ! اللہ! اِس آیتِ کریمہ میں رَبِّ رحمٰن، اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو حکم دے رہا ہے کہ اے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے گُناہ مجھ سے بخشوائیے!

اب بھلا بتائیے! گُناہ بخشوانے کو ہی تو شَفاعت کہتے ہیں۔ اور شَفاعت کس چیز کا نام ہے؟ کیا مَحْبُوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے متعلق یہ گمان ہو سکتا ہے کہ اپنے رَبّ کے حکم پر عمل نہیں کریں گے؟ ہرگز نہیں ہو سکتا۔ رَبّ نے حکم دیا ہے: اے مَحْبُوب! اپنے غُلاموں کے گُناہ بخشوائیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہمارے آقا ہمارے گُناہ بخشوالیں گے۔

یارسول اللہ! مجرم حاضرِ دربار ہے	نیکیاں پلّے نہیں سر پر گُنہ کا بار ہے
تم شہِ ابرار، یہ سب سے بڑا عِصیاں شِعار	یوں شَفاعت کا یِہی سب سے بڑا حقدار ہے

(وسائلِ بخشش، صفحہ:471 ملتقطاً)

۞ پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل، آیت:79 میں ارشاد ہوتا ہے:

عَسٰۤى اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: قریب ہے کہ آپ کا رب آپ کو ایسے مقام پر فائز فرمائے گا کہ جہاں سب تمہاری حمد کریں۔

حدیثِ پاک میں ہے: رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے پوچھا گیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مقامِ مَحْمُود کیا ہے؟ فرمایا: **هُوَ الشَّفَاعَةُ وہ شَفاعت ہے۔**[1]

1 … ترمذی، کتاب التفسیر القرآن، باب و من سورۃ بنی اسرائیل، صفحہ:724، حدیث:3137۔

مقامِ مَحْمُود کی وضاحت

پیارے اسلامی بھائیو! یہ **مقامِ مَحْمُود** کیا ہے؟ روزِ قیامت جب رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو **مقامِ مَحْمُود** پر فائِز فرمایا جائے گا، وہ بھی کیا حسین و جمیل اور نرالا مَنْظر ہو گا، مولانا حَسَن رضا خان صاحِب رَحمۃُ اللّٰہ عَلَیْہ فرماتے ہیں نا:

فقط اتنا سبب ہے، انعقادِ بزمِ محشر کا
کہ اُن کی شانِ محبوبی دکھائی جانے والی ہے

(ذوقِ نعت، صفحہ:232)

وضاحت: یعنی اللہ پاک تو جانتا ہے کہ کس نے کیا کیا عمل کئے ہیں؟ کون ایمان والا ہے، کون ایمان والا نہیں ہے؟ پھر ہمارا لمحے لمحے کا اَعْمال نامہ بھی تیار ہو رہا ہے، زمین بھی ہماری گواہ بن رہی ہے، ہمارے اعضا بھی ہمارے گواہ بن رہے ہیں؟ پھر اِس کے باوُجود قیامت کا وہ دِن کیوں رکھا گیا؟ جب معلوم ہے کہ کس نے کیا کارنامے کئے ہیں؟ کون جنّتی ہے؟ کون جہنمی ہے؟ پھر قیامت کا میدان کیوں؟ جو جنّتی ہے، اسے جنّت میں بھیج دیا جائے، جو جہنمی ہے، اسے جہنّم میں بھیج دیا جائے مگر رَبِّ کائنات نے قیامت کا دِن رکھا، کیوں؟ اس لئے تاکہ اس دِن ساری خلقت، اگلے، پچھلے سب محبوبِ ذی وقار صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی شانیں اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں۔

اللہ! اللہ! روزِ قیامت مَحْبُوبِ ذی وقار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی کیا کیا شانیں دِکھائی جائیں گی، چند اَحَادِیث کا خُلاصہ سنئیے! ❁ پیارے نبی، سچّے اور اچھے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خصوصیت ہے کہ روزِ قیامت سب سے پہلے آپ ہی روضہ مبارک سے باہَر تشریف لائیں

گے ❀ سُبْحٰنَ اللہ! جیسے ہی آپ قبرِ انور سے باہَر تشریف لائیں گے، فوراً 70 ہزار فرشتے تعظیم اور احترام کیلئے حاضِر ہو جائیں گے [1] ❀ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں بُراق پیش کیا جائے گا، آپ اس پر سُوار ہو کر میدانِ محشر میں تشریف لائیں گے [2] ❀ اللہ! اللہ! شان کیا ہو گی؟ فرمایا: اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ یعنی قیامت کے دِن تمام اَولادِ آدم کا سردار میں ہوں گا۔ [3] ❀ **ایک روایت میں فرمایا:** ❀ اَنَا اَوَّلُھُمْ خُرُوجًا قیامت کے دِن سب سے پہلے میں ہی قبرِ انور سے باہَر تشریف لاؤں گا ❀ وَاَنَا قَائِدُھُمْ اِذَا وَفَدُوْا جب سب بارگاہِ اِلٰہی میں اکھٹے ہوں گے، میں سب کا پیشوا ہوں گا ❀ وَ اَنَا خَطِیْبُھُمْ اِذَا اَنْصَتُوْا جب سب خاموش ہوں گے، میں ان کا خطیب ہوں گے ❀ وَ اَنَا مُسْتَشْفِعُھُمْ اِذَا حُبِسُوْا جب اُنہیں روک لیا جائے گا (حساب شروع نہیں ہو رہا ہو گا)، میں ہی ان کی شَفاعت فرماؤں گا ❀ وَ اَنَا مُبَشِّرُھُمْ اِذَا اَیِسُوْا جب سب مایُوس ہوں گے، میں ہی انہیں خوشخبری (*Good News*) سُناؤں گا ❀ اَلْکَرَامَۃُ وَالْمَفَاتِیحُ یَوْمَئِذٍ بِیَدِی اس دِن بزرگی اور عزّت بھی میری ہو گی، جنّت کی چابیاں (*keys*) بھی میرے ہاتھ ہوں گی ❀ وَ اَنَا اَکْرَمُ وَلَدِ اٰدَمَ عَلٰی رَبِّی اور میرے رَبّ کریم کی بارگاہ میں تمام اَولادِ آدم سے بڑھ کر عزّت بھی میری ہی ہو گی ❀ اور فرمایا: **اس روز ہزار خادِم (*Servant*) میرے اردگرد ہوں گے، یُوں لگے گا گویا بکھرے ہوئے سفید چمکدار موتی ہیں۔** [4] ❀ **حدیثِ پاک میں فرمایا:** بِیَدِی لِوَاءُ الْحَمْدِ قیامت کے دِن حمد کا پرچم میرے ہاتھ ہو گا تَحْتِی اٰدَمُ فَمَنْ دُوْنَہٗ حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام اور آپ کی سب

1… سنن دارمی، مقدمہ، باب ما اکرم اللہ تعالی… الخ، صفحہ:59، حدیث:95 ملخصًا۔
2… مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابہ، ذکر مناقب فاطمہ… الخ، جلد:4، صفحہ:136، حدیث:4780 ملخصًا۔
3… مسلم، کتاب الفضائل، باب تفضیل نبینا… الخ، صفحہ:897، حدیث:2278۔
4… سنن دارمی، مقدمہ، باب ما اعطی النبی… الخ، صفحہ:43، حدیث:49۔

اَوْلاد (چاہے وہ نبی ہوں، چاہے رسول، چاہے ولی ہوں، چاہے عام مسلمان، ساری کی ساری مخلوق) میرے پرچم (*flag*) کے نیچے ہو گی۔[1]

اللہ! اللہ! وہ قیامت کا ہولناک دِن...!! جب یہ زمین تانبے کی زمین سے بدل دی جائے گی ❁ جہنّم قریب کر دی جائے گی ❁ سورج 10 سالوں میں جتنی گرمی برساتا ہے، اتنی گرمی اس میں جمع کر دی جائے گی ❁ اور سروں کے بالکل قریب کر دیا جائے گا[2] ❁ رَبّ قہار غضب بھی فرمائے گا ❁ اللہ! اللہ! پیاس کی وہ شدّت کہ خُدا نہ دکھائے ❁ گرمی ایسی کہ خُدا بچائے ❁ لوگ پسینے میں نہا رہے ہوں گے ❁ پسینہ بہہ بہہ کر کئی گز زمین میں جذب ہو جائے گا[3] ❁ پھر جب زمین میں پسینہ چوسنے کی گنجائش نہ رہے گی، پسینہ اُوپَر کو چڑھے گا، کسی کے ٹخنوں تک، کسی کے گھٹنوں تک اور بعض اپنے ہی پسینے میں ڈبکیاں لے رہے ہوں گے[4] ❁ گھبرا کر دِل حلق کو آجائیں گے[5] ❁ کافی عرصہ اِسی حالت میں گزر جائے گا ❁ آخر لوگ اِن آفتوں اور مصیبتوں سے تنگ آکر کسی شَفاعت کرنے والے کی تلاش میں نکلیں گے ❁ ڈھونڈتے ہوئے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی خِدْمت میں حاضِر ہوں گے، شَفاعت کی درخواست کریں گے، جواب ملے گا: نَفْسِی نَفْسِی، اِذْھَبُوْا اِلَی غَیْرِیْ آج مجھے اپنی فِکْر ہے، کسی اور کے پاس جاؤ! ❁ حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلَام کی خِدْمت میں حاضِری ہو گی، وہاں بھی جواب ملے گا: نَفْسِی نَفْسِی، اِذْھَبُوْا اِلَی غَیْرِیْ آج مجھے اپنی فِکْر ہے، کسی اور کے پاس جاؤ! ❁ حضرت ابراہیم خلیل اللہ عَلَیْہِ السَّلَام کی خِدْمت میں حاضِری ہو گی، یہی جواب ملے گا: نَفْسِی نَفْسِی، اِذْھَبُوْا اِلَی

1... ابن حبان، کتاب التاریخ، ذکر الاخبار بان الانبیاء... الخ، صفحہ: 1719، حدیث: 6478۔
2... مصنف عبد الرزاق، کتاب الجامع، باب قیام الساعہ، جلد: 10، صفحہ: 338، حدیث: 21014 ملخصًا۔
3... بخاری، کتاب الرقاق، باب قول اللہ تعالیٰ الا یظن... الخ، صفحہ: 1603، حدیث: 6532 ملخصًا۔
4... مسند احمد، جلد: 7، صفحہ: 216، حدیث: 17902۔
5... حلیۃ الاولیا، جلد: 5، صفحہ: 409، رقم: 7546۔

غَیۡرِیۡ ❁ موسیٰ عَلَیۡہِ السَّلام کی خدمت میں پہنچیں گے، ارشاد ہو گا:: نَفۡسِی نَفۡسِی، اِذۡھَبُوۡا اِلٰی غَیۡرِیۡ ❁ آخر حضرت عیسیٰ عَلَیۡہِ السَّلام کی خدمت میں حاضِری ہو گی، وہاں سے یہی جواب پائیں گے۔[1] ❁ سب سے آخر میں مَحْبُوبِ خُدا، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پاس حاضِر ہوں گے، آپ فرمائیں گے: اَنَا لَھَا ہاں! میں ہی ہوں شَفاعت کے لئے۔ اب رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سَر مبارک سجدے میں رکھیں گے، حکمِ اِلٰہی ہو گا: یا مُحَمَّد! اِرۡفَعۡ رَاۡسَكَ اے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اپنا سَر مبارک اُٹھایئے! وَقُلۡ یُسۡمَعۡ لَكَ بولئے! آپ کی بات سُنی جائے گی۔ سَلۡ تُعۡطَہٗ مانگئے! آپ کو دیا جائے گا۔ اِشۡفَعۡ تُشَفَّعۡ شَفاعت کیجئے! آپ کی شَفاعت قبول (*Accept*) کی جائے گی۔[2]

اب ساری مخلوق پر آپ کی عِزّت، آپ کی عظمت، آپ کا مقام، آپ کا رُتبہ، ربِّ کریم کی بارگاہ میں آپ کی مَحْبُوبِیَّت کی شان واضِح ہو جائے گی۔ چنانچہ ساری مخلوق، اپنے پرائے سب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تعریف میں مَصرُوف ہو جائیں گے۔ یہ **مقامِ محمود** ہے۔

اُن کو زیبا ہے عرشِ اعظم پر جلوس

روایات میں ہے: (قیامت والے دن) رَبِّ کریم آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عرشِ اعظم پر بٹھائے گا،[3] اس وقت سب اگلے پچھلے آپ کی فضیلت کو جان لیں گے،[4] ہر زبان آپ کی تعریف میں مصروف ہو جائے گی۔[5]

1... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الفضائل، باب ما اعطی... الخ، جلد:7، صفحہ:415، حدیث:36 ملخصًا۔
2... بخاری، کتاب التوحید، باب کلام الربّ... الخ، صفحہ:1809، حدیث:7510۔
3... السنۃ لابی بکر بن الخلال، جلد:1، صفحہ:219، رقم:252۔
4... الوفا باحوال المصطفٰی، ابواب بعثہ... الخ، الباب الثامن... الخ، صفحہ:332 ملخصًا۔
5... معجم اوسط، جلد:6، صفحہ:265، حدیث:8725۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ شَفاعتِ کبریٰ ہے، جس کا دروازہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کھلوائیں گے، پھر اس کے بعد آپ کے صدقے سے سارے نبی، ولی، غوث، قُطب، اَبدال، یہاں تک کہ عُلمائے کرام، حافظ حضرات، حاجی وغیرہ سب شَفاعت کریں گے۔

شَفاعت سے متعلق احادیثِ کریمہ

سُبْحٰنَ اللہ! ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم روزِ قیامت شَفاعت فرمائیں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! فرمائیں گے۔ آیئے! چند احادیثِ کریمہ سُنتے ہیں: ❁ پیارے نبی، اچھے نبی، سچّے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مجھے اختیار دیا گیا کہ اے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم 2 باتیں ہیں(1): ایک یہ کہ آپ کی آدھی اُمّت کو جنّت عطا کر دی جاتی ہے(2): دوسری یہ کہ شَفاعت کی اجازت (*Permission*) عطا کی جاتی ہے، دونوں میں سے ایک اختیار فرما لیجئے! حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ، لِاَنَّهَا أَعَمُّ وَ أَكْفَى میں نے شَفاعت کو اختیار کر لیا کیونکہ اس میں گنجائش زیادہ ہے[1] (یعنی شَفاعت کے ذریعے میں آدھی نہیں بلکہ ساری ہی اُمّت کو بخشوا لوں گا) ❁ پیارے نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: شَفَاعَتِيْ لِلْهَالِكِيْنَ مِنْ اُمَّتِيْ میری شَفاعت میری اُمّت کے ان لوگوں کیلئے ہے جنہیں گناہوں نے ہلاک کر دیا[2] ❁ ایک روایت میں فرمایا: شَفَاعَتِيْ لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِيْ میری شَفاعت میری امت کے کبیرہ گُناہوں والوں کیلئے ہے[3] ❁ ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کتنے لوگوں کی

1... ابن ماجہ، کتب الزہد، باب ذکر الشفاعہ، صفحہ:699، حدیث:4311۔
2... معجم کبیر، جلد:10، صفحہ:105، حدیث:19315۔
3... ابو داود، کتاب السنہ، باب فی الشفاعہ، صفحہ:746، حدیث:4739۔

شَفاعت فرمائیں گے؟ ارشاد فرمایا: اِنِّی لَاَرْجُو اَنْ اَشْفَعَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ عَدَدَ مَا عَلَی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَۃٍ وَمَدَرَۃٍ یعنی رُوئے زمین پر جتنے درخت اور پتّھر ہیں میں قیامت کے دن ان سب کی تعداد کے برابر آدمیوں کی شفاعت فرماؤں گا۔[1]

اُمّت سے محبّتِ مصطفٰے

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وہ ہیں ❁ جنہیں عرشِ اعظم پر بٹھایا جائے گا ❁ وہی بلند شان والے ہیں جنہیں جنّت کی چابیاں عطا کی جائیں گی ❁ آپ مالکِ جنّت ہیں ❁ آپ قاسِمِ نعمت ہیں ❁ آپ ہی ربّ کے مَحْبُوب ہیں مگر قربان جایئے! ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہم گنہگاروں سے کتنی محبّت فرماتے ہیں...!! **حدیثِ پاک میں ہے:** انبیائے کرام علیہم السَّلَام کے لئے سونے کے منبر رکھے جائیں گے، سب نبی اپنے اپنے منبر پر تشریف فرما ہوں گے مگر میرا منبر خالی ہی ہو گا، میں اِس پر نہ بیٹھوں گا، مجھے خوف ہو گا کہ کہیں ایسا نہ ہو؛ مجھے جنّت میں بھیج دیا جائے اور میری اُمّت تنہا رہ جائے۔ میں عرض کروں گا: یَارَبِّ! اُمَّتِیْ، اُمَّتِیْ! اے رَبِّ رحمٰن! میری اُمّت، میری اُمّت۔ ارشاد ہو گا: اے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کی کیا مرضی ہے؟ میں عرض کروں گا: مالِکِ کریم! ان کا حساب جلد فرما دے۔ پس میں شَفاعت کرتا رہوں گا، کرتا رہوں گا، یہاں تک کہ جو جہنّم میں پہنچ چکے ہوں گے، اُن کی بھی رہائی کی چٹھیاں مل جائیں گی، میں انہیں جہنّم سے نکال لاؤں گا، یہاں تک کہ جہنّم پر مقرر فرشتے حضرت مالِک (عَلَیْہِ السَّلام) عرض کریں گے: اے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ نے اپنی اُمّت میں نام کو بھی رَبّ کا غضب نہیں رہنے دیا[2] (یعنی سب کو ہی جہنّم سے نکال لیا ہے)۔

1... مسند احمد، جلد:9، صفحہ:7، حدیث:23589۔

2... معجم اوسط، جلد:2، صفحہ:178، حدیث:2937 ملخصاً۔

تمہارا نام مصیبت میں جب لیا ہو گا | ہمارا بِگڑا ہوا کام بن گیا ہو گا
گناہگار پہ جب لُطف آپ کا ہو گا | کِیَا بغیر کِیَا، بے کِیَا، کِیَا، ہو گا
دِکھائی جائے گی محشر میں شانِ محبوبی | کہ آپ ہی کی خوشی آپ کا کہا ہو گا
خُدائے پاک کی چاہیں گے اگلے پچھلے خوشی | خدائے پاک خوشی اُن کی چاہتا ہو گا

(ذوقِ نعت، صفحہ:51 ملتقطاً)

روزِ قیامت مَحْبُوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنی گنہگار اُمّت پر کیسا کرم فرمائیں گے، اُمّت سے کیسا نرِالا اِظہارِ محبّت ہو گا...!! آپ مالِکِ جنّت ہیں، چاہیں تو سب سے پہلے جنّت میں تشریف لے جائیں بلکہ جنّت کا دروازہ آپ ہی کھلوائیں گے مگر قربان جایئے! ایسی عظیم محبّت پر...!! ہم گنہگاروں پر ایسی کرم نوازیوں پر قربان جایئے! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا کیا نرِالا انداز ہو گا...؟ مولانا حسن رضا خان صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں:

کسی کے پاؤں کی بیڑی یہ کاٹتے ہوں گے | کوئی اسیرِ غم اُن کو پُکارتا ہو گا
کوئی کہے گا دُہائی ہے یارسول اللہ! | تو کوئی تھام کے دامن مچَل گیا ہو گا
پکڑ کے ہاتھ کوئی حالِ دِل سُنائے گا | تو رَو کے قدموں سے کوئی لپٹ گیا ہو گا
کوئی قریبِ ترازو، کوئی لبِ کوثَر | کوئی صِراط پر اُن کو پُکارتا ہو گا
یہ بے قرار کرے گی صَدا غریبوں کی | مقدس آنکھوں سے تار اَشک کا بندھا ہو گا
ہزار جان فِدا نرم نرم پاؤں سے | پکار سُن کے اَسیروں کی دوڑتا ہو گا
عزیز بچہ کو ماں جس طرح تلاش کرے | خدا گواہ یہی حال آپ کا ہو گا

(ذوق،نعت، صفحہ:51-53 ملتقطاً)

یہ دُنیوی لحاظ سے ایک سمجھانے کی مثال (*Example*) ہے: اگر کسی ماں کا بچہ گم ہو جائے، اس کا حال کیا ہوتا ہے، کس شوق، کسی محبّت اور کیسی فِکْر مندی کے ساتھ وہ اپنے بچے

کو تلاش کرتی ہے، ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم قیامت کے دِن اِسی انداز سے اپنے غُلاموں کو ڈھونڈ رہے ہوں گے۔

روزِ قیامت کہاں تلاش کروں؟

صحابیٔ رسول حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! روزِ قیامت میری بھی شَفاعت فرمادیجئے گا۔ فرمایا: اَنَا فَاعِلٌ ہاں! کروں گا۔ عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ❁ پھر روزِ قیامت آپ کو کہاں ڈھونڈوں گا؟ فرمایا: پُل صِراط کے پاس آجانا ❁ عرض کیا: وہاں نہ پاؤں تو کہاں ڈھونڈوں؟ فرمایا: پھر میزان کے پاس آجانا ❁ عرض کیا: وہاں بھی نہ پاؤں تو؟ فرمایا: پھر حوضِ کوثَر پر آجانا۔[1]

گویا فرمارہے ہیں: اے انس! لوگوں کو میری سب سے زیادہ ضرورت ان 3 جگہوں پر ہی ہوگی۔ میں پُل صراط کے قریب رَبِّ سَلِّمْ کہہ رہا ہوں گا، اپنی اُمّت کے لئے سلامتی سے گزرنے کی دُعائیں کررہا ہوں گا۔

رضاؔ پُل سے اب وجد کرتے گزریے
کہ ہے رَبِّ سَلِّمْ صدائے مُحَمَّد

(حدائقِ بخشش، صفحہ:66)

پھر میزان پر لوگوں کو میری ضرورت ہوگی ❁ اعمال تُل رہے ہوں گے ❁ کسی کا گُناہوں کا پلڑا بھاری ہورہا ہوگا ❁ کسی کے پاس ایک نیکی کم ہوگی ❁ کسی کے پاس ہزار نیکیاں کم ہوں گی ❁ کوئی سر سے پاؤں تک گنہگار ہوگا ❁ ایسے موقع پر اپنے غُلاموں کے نیکیوں کے پلڑے وزنی کروارہا ہوں گا۔

1 ...ترمذی، ابواب صفۃ القیامہ...الخ، باب ماجاء فی شان الصراط، صفحہ:578، حدیث:2433۔

جن کو اپنا نہیں غم ہمارے لیے | دوڑے جھپٹے وہ پاؤں اُٹھا کر چلے
ابھی میزان پر تھے ابھی پُل پہ ہیں | پَل میں گرتے بچائے بچا کر چلے

(سامانِ بخشش، صفحہ:183)

تیسرا موقع حوضِ کوثر ہے، میرے غُلام روزِ قیامت پیاس کی شِدَّت سے نڈھال ہوں گے، میں انہیں حوضِ کوثر کا پانی پلا کر سیراب کررہا ہوں گا۔

اِدھر وہ گرتوں کو تھام لیں گے اُدھر پیاسوں کو جام دیں گے
صِراط و میزان و حوضِ کوثَر یہیں وہ عالی مقام ہو گا

(بیاضِ پاک، صفحہ:16)

اللہ کریم ہم گنہگاروں پر کرم فرمائے! کاش! ہم بدنصیبوں کو بھی روزِ قیامت شَفاعت کی بھیک نصیب ہو جائے۔ آیئے! بارگاہِ مصطفٰے میں عرض کرتے ہیں:

اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ يَارَسُوْلَ اللهِ! اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ يَارَسُوْلَ اللهِ!

یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہم غریب آپ سے شفاعت کے سوالی ہیں۔

عظیم عاشِقِ رسول مولانا جامی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں:

چُوں بَازُوْئے شَفَاعَتْ رَا کُشَائِیْ بَرْ گُنہگَارَاں
مَکُنْ مَحْرُوْمْ جَامِیْ رَا دَرَاں آں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

وضاحت: یارسول اللہ! روزِ قیامت جب آپ گنہگاروں کے لئے شَفاعت کے بازُو کھولیں گے تو اپنے عاشق عبد الرحمٰن جامی کو اس وقت محروم نہ چھوڑیئے گا۔

شَفاعت کا حقدار بنانے والے اعمال

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں وہ اَعْمال بھی اپنا لینے چاہئیں جو شَفاعت کا حقدار بناتے ہیں اور ان کاموں سے بچنا چاہیے جو شَفاعت سے محرومی کا سبب بنتے ہیں۔

(1)ایمان

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک دِن میں نے پوچھا: یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! روزِ قیامت آپ کی شَفاعت کی سعادت کون پائے گا؟ قَالَ: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ خَالِصًا مِنْ قَلْبِہٖ یعنی: جس نے دِل کے اِخْلاص کے ساتھ کلمہ طیبہ پڑھا ہو گا، وہ شَفاعت کا حقدار ہے۔[1]

الحمد للہ! شَفاعت کا حقدار بنانے والی یہ نیکی (یعنی ایمان کی دولت) تو ہمیں نصیب ہے، الحمد للہ! ہم سب مسلمان ہیں۔ اللہ پاک کا بڑا اکرم ہے کہ اس نے ہمیں اِیمان کی دولت نصیب فرمائی ہے، رَبِّ کریم ہمیں اس پر اِستِقامت بھی نصیب فرمائے۔ کاش! ہم مرتے دَم تک مسلمان ہی رہیں۔ کبھی ایک سیکنڈ (*Second*) کے کروڑوَیں حِصّے میں بھی ہمارا اِیمان ہم سے جُدا نہ ہو۔

تُو نے اِسلام دیا تو نے جماعت میں لیا
تَو کریم اب کوئی پھرتا ہے عطیّہ تیرا

(حدائقِ بخشش، صفحہ: 18)

وضاحت: اے ہمارے آقا و مولیٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! آپ ہی نے اسلام دِیا، آپ ہی نے اپنی جماعت میں لِیا، آپ کریم ہیں تو کیا اَہْلِ کرم کی عطا واپس لے لی جاتی ہے؟ (نہیں ایسا نہیں ہے، کریم کچھ عطا کرتے ہیں تو واپس نہیں لیتے، لہٰذا اِنْ شَآءَ اللہ الْکَرِیْم! میرا ایمان سلامت رہے گا)

1... بخاری، کتاب العلم، باب الحرص علی الحدیث، صفحہ: 100، حدیث: 99 ملتقطاً۔

(2)شَفاعت پر ایمان

پیارے اسلامی بھائیو! روزِ قیامت شَفاعتِ مصطفےٰ پانے کے لئے آج، اس دُنیوی زندگی میں شَفاعت پر کامِل یقین ہونا بھی ضروری ہے۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** شَفاعت فرمانے والے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: شَفَاعَتِیۡ یَوۡمَ الۡقِیَامَۃِ حَقٌّ روزِ قیامت میرا شَفاعت فرمانا حق ہے فَمَنۡ لَمۡ یُؤۡمِنۡ بِھَا لَمۡ یَکُنۡ مِنۡ اَھۡلِھَا پس جو اس پر ایمان نہ لائے گا اس کا حقدار نہ ہو گا۔ [1]

آج لے اُن کی پناہ، آج مدد مانگ اُن سے
پھر نہ مانیں گے قِیامت میں اگر مَان گیا

(حدائقِ بخشش، صفحہ:56)

آج یہ یقین رکھنا ہے کہ شَفاعتِ کبریٰ کا منصب مَحبُوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ہے۔ آج یہ یقین رکھنا ہے کہ روزِ قیامت مَحبُوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شانِ محبوبی دکھائی جائے گی، آپ شَفاعت فرمائیں گے اور گنہگاروں کو جنّت پہنچائیں گے۔

تمنّا ہے فرمایئے روزِ محشر | یہ تیری رہائی کی چِٹّھی ملی ہے
شَفاعت کرے حشر میں جو رضاؔ کی | سوا تیرے کس کو یہ قُدرت ملی ہے

(حدائقِ بخشش، صفحہ:188 ملتقطاً)

وضاحت: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! خواہش یہ ہے کہ جب قیامت والے دن حاضِری ہو تو آپ فرمائیں: اے رضاؔ! تیرے لئے یہ جہنّم سے آزادی کا پروانہ ملا ہے۔ اے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! رضا کی شَفاعت کرنا آپ ہی کا کام ہے، آپ کے سِوا کسی کو یہ طاقت (Authority) نہیں دی گئی۔

1...جامع صغیر، صفحہ:301، حدیث:4896۔

(3)مدینے میں حاضِری

حدیثِ پاک میں ہے: مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ یعنی جس نے میری قبر کی زیارت کی، اس کے لئے میری شَفاعت وَاجِب ہو گئی۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ جو مدینے شریف حاضِر ہو جائے، روضۂ پُرنُور کی زیارت کی سعادت پائے، اس کیلئے شَفاعت وَاجِب ہو جاتی ہے۔ لہٰذا اپنے دِل میں مدینے کا شوق بڑھانا چاہئے، کوشش کرنی چاہئے کہ کسی طرح ہماری بھی مدینے حاضِری ہو جائے، اس کیلئے درودِ پاک کی کثرت فرمائیں ❁ تہجد پڑھیں ❁ راتوں کو عبادت کریں ❁ ہر نماز کے بعد مدینے حاضِری کی دُعائیں کریں ❁ مدینے کی یادوں میں روئیں، تڑپیں ❁ اور ساتھ ہی ساتھ مدینے جانے کیلئے کوششیں بھی فرمائیں، ضرورت ہو تو لوگ اپنے پلاٹ بیچ دیتے ہیں، گاڑیاں فروخت کر لیتے ہیں، تھوڑی تھوڑی کر کے رقم جمع بھی کرتے ہیں، جب دُنیوی ضرورتوں کیلئے یہ سب ہو سکتا ہے تو مدینے جانے کیلئے کیوں نہیں کر سکتے۔ خیر! جس کا جتنا شوق، جس کے جیسے حالات...!! بہر حال! ہمارے اندر شوقِ مدینہ تو ہونا ہی چاہئے۔ اللہ پاک ہمیں یہ شوق نصیب فرمائے۔

یا مصطفٰے عطا ہو اب اِذن حاضِری کا | کرلوں نظارہ آکر میں آپ کی گلی کا
اِک بار تو دِکھا دو رَمَضان میں مدینہ | بیشک بنالو آقا مِہمان دو گھڑی کا

(وسائلِ بخشش، صفحہ:177)

1...دار قطنی، کتاب الحج، باب المواقیت، جلد:1، صفحہ:217، حدیث:2669۔

(4):چالیس حدیثیں یاد کرلیجئے!

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص دینی معاملات کے متعلق 40 حدیثیں یاد کرکے میری امت تک پہنچادے گا، میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا اور اسکے لئے گواہی دوں گا۔[1]

سُبْحٰنَ اللّٰہ! شَفاعت کا حقدار بننے کے لئے یہ بھی کتنا پیارا طریقہ ہے۔ حدیثیں یاد کیجئے! افسوس کی بات ہے کہ اب ہمارے ہاں حدیثیں یاد کرنے کا رجحان بہت ہی کم رہ گیا ہے، پہلے کے مسلمان سینکڑوں کلومیٹر کا پیدل سفر کرکے ایک حدیث سیکھنے جایا کرتے تھے، اب تو حدیثیں یاد کرنا، حدیثیں پڑھنا زیادہ مشکل ہی نہیں رہ گیا۔ الحمدللہ! مکتبۃُ المدینہ نے 40 اَحادِیث کے مجموعہ پر مشتمل چند کتب بھی شائع کیں ہیں، مثلاً ۞ مُنْتَخَب اَحادِیث ۞ فیضانِ چِہَل حدیث ۞ اَرْبَعِیْنِ حَنْفِیَّہ ۞ اَلْاَرْبَعِین النَّوَوِیَّہ ۞ اَرْبَعِیْنِ عَطّار۔ یہ کتابیں مکتبۃُ المدینہ سے حاصل کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! 40 احادیث یاد کرنے کی فضیلت حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔

نیک عمل نمبر 8 کی ترغیب

سُبْحٰنَ اللّٰہ! اے عاشقانِ رسول! دُرودِ پاک مختصر اور عظیمُ الشان عمل ہے مگر اس کا ثواب کتنا بہترین ہے کہ اس کی بَرَکت سے حضور انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی شفاعت واجب ہوتی ہے، لہٰذا شفاعتِ مُصْطَفٰے کا حق دار بننے کے لئے **دُرودِ پاک کی کثرت** کیجئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں مختلف مواقع پر **دُرودِ پاک** کی

1 ...مشکاۃ المصابیح، کتاب العلم، جز:1، جلد:1، صفحہ:68، حدیث:258۔

ترغیب دلائی جاتی ہے اور دُرود شریف پڑھنے کی ترغیب تو "72 نیک اعمال" میں بھی شامل ہے، چنانچہ "72 نیک اعمال" میں ایک نیک عمل نمبر 8 یہ ہے کہ "کیا آج آپ نے کم از کم 313 بار درود شریف پڑھا؟ اس نیک عمل پر اگر ہم عمل کریں تو ہم درود و سلام پڑھنے کے عادی بن جائیں گے۔ اللہ پاک نے چاہا تو نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی شفاعت کے حقدار بھی بن جائیں گے لہٰذا دُرودِ پاک کی عادت بنانے کیلئے نیک اعمال پر عمل کیجئے، ہمیشہ اپنے پاس ایک عدد تسبیح ضرور رکھئے جس کے ذریعے روزانہ ایک مخصوص تعداد میں دُرود شریف پڑھتے رہیے۔ ان تمام اچھی عادتوں کو اپنانے کیلئے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو کر اس کے شعبہ جات میں اپنی خدمات سر انجام دِیجئے اور دُنیا و آخرت کی برکتوں سے حصّہ لیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مُحَبَّت کی اس نے مجھ سے مُحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مُحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

ذِکر و دُرود کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! ذکر و درود کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت

1…تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343

حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: اپنے رب کا ذکر کرنے والے اور نہ کرنے والے کی مثال زندہ اور مُردہ کی طرح ہے۔ (بخاری، کتاب الدعوات، ۲۲۰/۴، حدیث: ۶۴۰۷) (2) فرمایا: بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہو گا جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ دُرُودِ پاک پڑھے ہوں گے۔ (ترمذی، ۲۷/۲، حدیث: ۴۸۴) ☆ذکر اللہ ہمیشہ ہی غذاءِ روحانی ہے۔ ☆بعض اولیاءاللہ نے تین تین سال تک پانی نہیں پیا مگر زندہ رہے کیسے ذکر اللہ کی برکت ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۳۲۰/۷ ملخصاً) ☆ذکرُ اللہ کی کثرت کرو، اللہ پاک کے خاص بندے بن جاؤ گے۔ (اعرابی کے سوالات اور عربی آقا کے جوابات، ص۳) ☆حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کا فرمان ہے: مرغ کہتا ہے: اُذْکُرُوا اللہَ یَا غَافِلِیْن یعنی اے غافلو! اللہ کا ذکر کرو۔ (فیض القدیر، ۴۸۸/۱، تحت الحدیث: ۶۹۵) (ایضاً، ص۳۹) ☆دُرُودِ پاک ایسا عمل ہے کہ خود رَبُّ الْعِزَّت بھی کرتا ہے۔ (گلدستہ درود و سلام، ص۱۷) ☆اگر کوئی کام ایسا ہے جو اللہ پاک کا بھی ہو، مَلائکہ بھی کرتے ہوں اور مسلمانوں کو بھی اُس کا حکم دیا گیا ہو تو وہ صِرف اور صرف آقائے دوجہان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود بھیجنا ہے۔ (گلدستہ درود و سلام، ص۲۰) ☆اللہ پاک کا دُرُود ہے رَحمت نازِل فرمانا، جبکہ فِرِشتوں کا اور، ہمارا دُرُود دُعائے رَحمت کرنا ہے۔ (گلدستہ درود و سلام، ص۲۱) ☆دُرُود شریف پڑھنا دَرْ اَصل اپنے پَرْوَرْدَگار کی بارگاہ سے مانگنے کی ایک اَعلیٰ ترکیب ہے۔ (گلدستہ درود و سلام، ص۲۲)

اعلان

ذکر و درود کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

یاددھانی

دو فرامین مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی

درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2)جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار "أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ" پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[3]

1…کنزالعمال، 80/14، حدیث: 38293

2…مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

3…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔(1)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(2)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(3)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ٦٥

2 . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ٢٧٧

3 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ١٤٩

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے ! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظَّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[4]

1 . . . القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 . . . الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 . . . مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ . . . الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث:۱۷۳۰۵

4 . . . تاریخ ابنِ عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث:۴۴۱۵

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 20 اگست 2026ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

ذکر و درود کے بقیہ مدنی پھول

دُرُود و سلام پڑھنا اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضا کا باعث ہے۔(گلدستہ درود و سلام، ص۱۲) ☆حُصولِ برکت، ترقّیٔ معرِفت اور حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قُربت پانے کیلئے کثرتِ دُرُود و سلام سے بڑھ کر کوئی ذَرِیعہ نہیں ہے۔(گلدستہ درود و سلام، ص۱۷) ☆دُرُودِ پاک سببِ قُبولیتِ دُعا ہے۔(فردوس الاخبار، باب الصاد، ۲/۲۲، حدیث: ۳۵۵۴) ☆دُرُودِ پاک تمام پریشانیوں کو دُور کرنے کے لیے اور تمام حاجات کی تکمیل کے لیے کافی ہے۔ (درمنثور، پ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ ۵۶، ۶/۶۵۴، ملخصًا) ☆دُرُودِ پاک گُناہوں کا کَفَّارہ ہے۔(جلاء الافہام، ص ۲۳۴) ☆صَدَقہ کا قائم مَقام بلکہ صَدَقہ سے بھی اَفضل ہے۔(جذبُ القلوب، ص ۲۲۹) ☆دُرُود شریف سے مصیبتیں ٹلتی ہیں۔ ☆ بیماریوں سے شِفاء حاصل ہوتی ہے ۔☆خوف دُور ہوتا ہے۔☆ظُلم سے نَجات حاصل ہوتی ہے۔☆دُشمنوں پر فَتْح حاصل ہوتی ہے۔☆دُرُود شریف پڑھنے سے قِیامت کی ہولناکیوں سے نَجات حاصل ہوتی ہے۔☆سَکَراتِ موت میں آسانی ہوتی ہے۔☆دُنیا کی تَباہ کارِیوں سے خَلاصی (نَجات) ملتی ہے۔☆ تنگدستی دُور ہوتی ہے۔☆بھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں۔(جذبُ القلوب، ص ۲۲۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نعمتِ الٰہی ملنے پر دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"نعمت الٰہی ملنے پر دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دعا یہ ہے:

هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ ﳜ (پ:19، النمل:40)

تَرْجَمَہ کنزالعرفان: یہ میرے رب کے فضل سے ہے۔(فیضانِ دعا، ص260)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ(72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے ”اچھی اچھی نیتیں“ کرلیجئے۔

(1)رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔(2)جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر **اللہ** پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔(3)جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔(4)گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔(5)بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہوسکتا ہے(مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے)تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔(7)نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

1 . . . جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی، تسبیحِ فاطمہ، سُورۃُ الاِخلاص پڑھی؟ (6) کنزُ الاِیمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟ (8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟ (9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ (12) 12 منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13) اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) غُصّے کا عِلاج کیا؟ (15) اپنا جائزہ لیا؟ (16) اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں پڑھا یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟ (21) فجر کے لئے جگایا؟ (22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23) گھر درس ہوا؟ (24) مسجد درس دیا یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟ (26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) ایک مُشت داڑھی ہے؟ (28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟ (30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تَہَجُّد یا صلٰوۃُ اللَّیل پڑھی؟ (34) اوّابین یا اِشراق و چاشت پڑھیں؟ (35) عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟ (36) 12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستعمال نہیں کی؟ (38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت "دعوتِ اسلامی کا چینل" دیکھا؟ (40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟ (41) وقت پر قرض ادا کر دیا؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (43) صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟ (44) مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (45) تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟ (46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟ (47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟ (48) والدین اور پیر و مُرشِد کو اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) اِسراف سے بچے؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟ (52) زبان کے گناہوں سے بچے؟ (53) فُضول باتوں سے بچے؟ (54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ

ہفتہ وار9نیک اعمال

(57)اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھا یا سُنا؟(59)ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60)ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61)مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62)ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟(64)علاقائی دورہ کیا؟(65)پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد